بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَعَلٰی اَنْ یُّثْبِتَ بِاَنَّا مَحْمُوْدًا

# روزنامہ الفضل ربوہ

یوم۔ ہفتہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲ | ۱۶ رمضان المبارک ۱۳۸۸ھ، فتح ۱۳۴۷ش، ۷ دسمبر ۱۹۶۸ء | نمبر ۲۷۷

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# دُنیا پرستی انسان کی بہت بڑی غلطی ہے یہ اسے ہلاک کئے بغیر نہیں رہتی

## اے نادان! دل کو دنیا اور دنیا کے فریبوں سے الگ کر ورنہ تو ہلاک شدہ ہے

"بڑی غلطی انسان کی دنیا پرستی ہے۔ یہ بدبخت اور منحوس دنیا کبھی خوف دلانے سے اور کبھی امید دینے سے اکثر لوگوں کو اپنے دام میں لے لیتی ہے اور یہ اسی میں مرتے ہیں۔ نادان کہتا ہے کہ کیا ہم دُنیا کو چھوڑ دیں۔ اور یہ غلطی انسان کو نہیں چھوڑتی جب تک کہ اس کو بے ایمان کر کے ہلاک نہ کرے۔ اے نادان کون کہتا ہے کہ تُو اسباب کی رعایت چھوڑ دے مگر دل کو دنیا اور دنیا کے فریبوں سے الگ کر ورنہ تُو ہلاک شدہ ہے اور جس عیال کے لئے تو حد سے زیادہ بڑھتا جاتا ہے یہاں تک کہ خدا کے فرائض کو بھی چھوڑتا ہے اور طرح طرح کی مکاریوں سے ایک شیطان بن جاتا ہے۔ اس عیال کے لئے تو بدی کا بیج بوتا ہے اور ان کو تباہ کرتا ہے۔ اس لئے کہ خدا تیری پناہ میں نہیں کیونکہ تُو پارسا نہیں۔ خدا تیرے دل کی جڑ کو دیکھ رہا ہے۔ سو تُو بے وقت مریگا اور عیال کو تباہی میں ڈالے گا۔ لیکن وہ جو خدا کی طرف جھکا ہوا ہے اس کی خوش قسمتی سے اس کے زن و فرزند کو بھی حصہ ملے گا اور اس کے مرنے کے بعد کبھی وہ تباہ نہیں ہونگے۔ جو لوگ مجھ سے سچا تعلق رکھتے ہیں وہ اگرچہ ہزار کوس پر بھی ہیں تاہم مجھے لکھتے رہتے ہیں اور دعائیں کرتے رہتے ہیں کہ خدا تعالےٰ انہیں موقعہ دے تا وہ برکاتِ صحبت حاصل کریں۔ مگر افسوس کہ بعض ایسے ہیں کہ مَیں دیکھتا ہوں کہ قطع نظر ملاقات کے سالہا سال گزر جاتے ہیں اور ایک کارڈ بھی ان کی طرف سے نہیں آتا۔ اس سے مَیں سمجھتا ہوں کہ ان کے دل مر گئے اور ان کے باطن کے چہرہ پر کوئی داغِ جذام ہے۔"

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۲)

## ایک نہایت مخلص مبلغ کے نوجوان بچہ کی وفات

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریکِ جدید

احباب کو یہ معلوم کر کے افسوس ہوگا کہ ہمارے مبلغ جرمنی مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب کا جوان بچہ عبد الخبیر عمر ۱۹ سال ۱۳۔۱۴ نومبر کی درمیانی رات کو ایک لمبی بیماری کے بعد فوت ہوگیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

عبد الخبیر ایک لمبے عرصہ سے گردوں میں تکلیف کی وجہ سے بیمار تھا۔ مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب نے اس کے لئے علاج میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا۔ لیکن باوجود بہترین علاج میسر ہونے کے آخر کار خدا تعالےٰ کی قضا غالب آئی اور بچہ فوت ہوگیا۔ مَیں احباب سے درخواست کرتا ہوں کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مکرم چوہدری صاحب اور ان کی اہلیہ محترمہ اور دیگر سوگوار عزیزوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

مکرم چوہدری صاحب ایک لمبے عرصہ سے اپنے وطن سے دور فریضۂ تبلیغ ادا کر رہے ہیں۔ اس لئے یہ صدمہ زیادہ تکلیف کا باعث ہے

اللہ تعالےٰ خود ان کا حامی و ناصر ہو اور ان پر ہر طرح کا فضل فرماوے آمین



## اخبار احمدیہ

۔۔۔ ربوہ ۶ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ تھوڑی سی تکلیف باقی ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۔۔۔ ربوہ ۶ فتح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت بفضلہ تعالےٰ نسبتاً بہتر ہے۔ احباب جماعت توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے آمین

۔۔۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریکِ جدید تحریر فرماتے ہیں:

"مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم انچارج مبلغ غانا مشن نے تحریر کیا ہے کہ ان کی اہلیہ صاحبہ ہائی بلڈ پریشر سے بیمار ہیں۔ محترمہ موصوفہ ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کو شفائے کامل عطا فرمائے اور حافظ و ناصر ہو آمین۔"

۔۔۔ ۳ فتح (دسمبر) کو ۲½ بجے دوپہر میری نواسی فریدہ بنت محمد قاسم خان کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری صاحب عمر ۱۰ ماہ تین چار دن بیمار رہ کر ہمیں داغِ مفارقت دے گئی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

عزیزہ کا جنازہ اسی روز مغرب کی نماز کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھ کر ہمارے زخمی دلوں پر مرہم شفقت کا پھایہ رکھا۔ احباب جماعت سے نعم البدل کے لئے درخواست دعا ہے۔

(قاضی) محمد نذیر (ناظر اصلاح و ارشاد)

مسعود احمد پیشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۷ فتح ۱۳۴۷ ہش

# اسلامی اخلاق

قرآن کریم نے واضح کیا ہے کہ پہلی امتوں پر بھی روزے فرض کئے جاتے رہے ہیں جو انبیاء علیہم السلام شریعت لائے ہیں یقیناً وہ روزوں کے متعلق بھی تعلیم لاتے رہے ہیں۔ چونکہ اسلام سے پہلے ادیان مقامی اور ہنگامی حیثیت رکھتے تھے۔ اس لئے مختلف امتوں میں روزہ کی صورت بھی مختلف رہی ہے پھر اس بات کا بھی امکان ہے کہ امتداد زمانہ کے ساتھ ان میں تحریف وتبدیلی کا عمل بھی ہوتا رہا ہو اس لئے وثوق سے یہ کہنا مشکل ہے کہ جس صورت میں اسلام میں روزہ کے کوائف اور نتائج بیان ہوئے ہیں۔ گزشتہ امتوں میں بھی روزے اسی طرح فرض کئے جاتے رہے ہیں۔ اسلام نے چونکہ شریعت کو کامل صورت میں پیش کیا ہے۔ اس لئے ہمارا ایمان ہے کہ جس صورت میں قرآن کریم اور سنت میں روزہ کی تعلیم ہے۔ یہی مکمل صورت ہے۔

گزشتہ اداریہ میں ہم نے آیات اللہ کا ترجمہ نقل کیا ہے۔ اور اجمالاً کہا ہے کہ موجودہ طبی تحقیقات نے جسمانی صحت کے لحاظ سے روزہ کے جو فوائد بتائے ہیں۔ اسلام نے اس سے بڑھ کر ذہنی اور روحانی اصلاح کے متعلق بھی بالوضاحت روزہ کو تیر بہدف علاج بتایا ہے۔ آیہ ۱۸۴ سے روزہ کا ذکر شروع ہوتا ہے اور فرماتا ہے۔

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

روزے کے جو فوائد ہیں ان کو اللہ تعالےٰ نے

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

کے الفاظ میں اجمالاً بیان کردیا ہے۔ ان کا ترجمہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے ان الفاظ میں کیا

"تاکہ تم روحانی اور اخلاقی کمزوریوں سے بچو"

یعنی روزہ کا فائدہ یہ ہے کہ یہ انسان کو متقی بناتے ہیں۔ یعنی اس سے ان کمزوریوں کو دور کرتے ہیں جو اس کو برائی کی طرف لے جاتی ہیں اور آخر اخلاقی اور روحانی طور پر انسان کو تباہ کرکے رکھ دیتی ہیں۔ یہ روزے کے منفی فوائد ہیں کہ وہ ہم کو برائیوں سے بچاتا ہے۔ جسمانی کمزوریاں چونکہ اخلاقی اور روحانی کمزوریوں کے ساتھ وابستہ ہوتی ہیں۔ اس لئے ان الفاظ میں جسمانی کمزوریاں بھی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ قرآن کریم شروع ہی میں متقی کی جو تعریف کرتا ہے وہ یہ ہے۔

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ.

یہاں نیکیوں کا مثبت پہلو لیا گیا ہے اس حقیقت کو سمجھنے کے لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک عبارت ملاحظہ ہو

"لیکن یہ بات یاد رکھو کہ کتابوں میں جب لکھا جاتا ہے کہ بدیاں چھوڑ دو اور نیکیاں کرو تو بعض آدمی اتنا ہی سمجھ لیتے ہیں کہ نیکیوں کا کمال اسی قدر ہے کہ جو مشہور بدیاں ہیں مثلاً چوری، زنا، غیبت، بددیانتی، بدنظری وغیرہ موٹی موٹی بدیوں سے بچتے رہیں تو اپنے آپ کو سمجھنے لگتے ہیں کہ ہم نے نیکی کے تمام مدارج حاصل کر لئے ہیں اور ہم بھی کچھ ہو گئے ہیں۔ حالانکہ اگر غور کرکے دیکھا جاوے تو یہ کچھ بھی چیز نہیں ہے۔ بہت سے لوگ ایسے ہیں جو چوری نہیں کرتے بہت سے ایسے ہیں جو ڈاکے نہیں مارتے یا خون نہیں کرتے یا بدنظری یا بدکاری کی بدعادتوں میں مبتلا نہیں ہیں۔ زیادہ سے زیادہ اسے ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس نے ترک شر کیا ہے۔ خواہ وہ عدم قدرت ہی کی وجہ سے ہو قرآن شریف صرف اتنا ہی نہیں چاہتا کہ انسان ترک شر کرکے سمجھ لے کہ بس اب میں صاحب کمال ہوگیا بلکہ وہ تو انسان کو اعلےٰ درجہ کے کمالات اور اخلاق فاضلہ سے متصف کرنا چاہتا ہے۔ کہ اس سے ایسے اعمال و افعال سرزد ہوں جو بنی نوع کی بھلائی اور ہمدردی پر مشتمل ہوں۔ اور ان کا نتیجہ یہ ہو کہ اللہ تعالےٰ اس سے راضی ہو جاوے"۔

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۷)

اس سے واضح ہے کہ قرآن کریم نے شروع ہی میں نیکی کا مثبت طریقہ کیوں اختیار کیا ہے۔ جو شخص مثبت طور پر نیکی اختیار کرتا ہے۔ منفی پہلو تو خود بخود رفع ہو جاتا ہے۔ ایک انسان جو اپنی حلال کمائی سے انفاق کرتا ہے۔ وہ چوری، ڈاکہ وغیرہ سے تو روپیہ حاصل نہیں کرتا۔ بعض دفعہ آپ نے بھی سنا ہوگا کہ فلاں ڈاکو بڑا مخیر ہے۔ اگر یہ صحیح بھی ہو تو یہ محض "خیر" کا ایک وہم ہے حقیقی خیر نہیں ہے۔

اس سے واضح ہے کہ "روزہ" جو ہماری ہر قسم کی اصلاح کرتا ہے وہ محض منفی اصلاح ہی نہیں بلکہ مثبت اصلاح بھی کرتا ہے۔ یہ کافی نہیں ہے کہ ہم اپنے جسم۔ ذہن اور روح کو برائیوں سے پاک رکھیں بلکہ ضروری ہے کہ ایمان بالغیب کے ساتھ اللہ تعالےٰ کی عبادت اور انفاق فی سبیل اللہ کے مثبت اخلاق سے بھی مزین کیا جائے۔

---

# جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

مورخہ ۲۶۔۲۷۔۲۸ فتح ۱۳۴۷ ہش (۲۶۔۲۷۔۲۸ دسمبر ۱۹۶۸ء) بروز جمعرات۔ جمعہ۔ ہفتہ بمقام ربوہ منعقد ہوگا انشاء اللہ۔ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس بابرکت جلسہ میں شامل ہوں۔

(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

---

# ایک پنتھ دو کاج

ہر شخص اپنے بزرگوں کی روحوں کو ثواب پہنچانے کا متمنی ہے اور اس کے بہت سے طریقے ہیں۔ منجملہ ان کے ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ ان کی طرف سے کسی مستحق کے نام الفضل کا روزانہ یا خطبہ نمبر جاری کروا دیا جائے۔ اس طرح آپ اپنے بزرگوں کی روحوں کو بھی ثواب پہنچا سکتے ہیں اور الفضل کی توسیع اشاعت کا موجب بھی بن سکتے ہیں۔ گویا یہ ایک پنتھ دو کاج کا معاملہ ہے۔

(منیجر الفضل ربوہ)

# رمضان المبارک کی اہمیت اور روزوں کی برکات

(فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ)

(۴)

روزوں کا روحانی رنگ میں

## ایک یہ بھی فائدہ ہے

کہ اس کے نتیجہ میں اللہ تعالےٰ کا الہام انسانی قلب پر نازل ہوتا ہے اور اس کی کشف نگاہ میں زیادہ جلا اور نور پیدا کر دیا جاتا ہے۔ درحقیقت اگر غور سے کام لیا جائے تو معلوم ہوگا کہ اللہ تعالےٰ کی کوئی عادت تو نہیں مگر اس میں عادت سے ایک مشابہت ضرور پائی جاتی ہے۔ انسان کی طرح اسکی آنکھیں نہیں مگر وہ بصیرت ضرور ہے اس کے کان نہیں مگر وہ سمیع ضرور ہے۔ اسی طرح گو اس میں کوئی عادت نہیں پائی جاتی مگر اس میں یہ بات ضرور پائی جاتی ہے کہ جب وہ ایک کام کرتا ہے تو اسے دہراتا ہے۔ انسانوں میں بھی یہ بات پائی جاتی ہے۔ بعض لوگوں کو ہاتھ یا پیر ہلانے کی عادت ہوتی ہے اور وہ بار بار ہلاتے ہیں اور عادت کے یہی معنے ہوتے ہیں کہ کوئی بات بار بار کی جائے اور یہ بات اللہ تعالےٰ میں بھی ہے کہ جب وہ ایک خاص موقع پر اپنا فضل نازل کرتا ہے تو اس موقع پر بار بار فضل کرتا ہے اللہ تعالےٰ کی اس صفت کے ماتحت چونکہ

## رمضان کے مہینہ میں

قرآن کریم نازل ہؤا تھا اس لئے اگر اس رسول کی اتباع کی جائے جس پر قرآن کریم نازل ہؤا تو اللہ تعالےٰ کی عادت سے مشابہت رکھنے والی صفت کے ماتحت ان لوگوں کو جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے مشابہت کی وجہ سے دنیا سے علیحدگی اختیار کرتے ہیں اور دنیا میں رہتے ہوئے بھی اس سے تعلقات نہیں رکھتے کھانے پینے اور سونے میں کمی کرتے ہیں بے ہودہ گوئی وغیرہ سے پرہیز کرتے ہیں اللہ تعالےٰ اپنے الہام سے نوازتا اور ان پر رؤیا صادقہ اور کشوف صحیحہ کا دروازہ کھول دیتا ہے اور اسرار غیبیہ سے مطلع کرتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا بھی ایک الہام ہے کہ

"پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی"

اس میں بھی وہی عادت والی بات بیان کی گئی ہے۔ خدا تعالےٰ نے ایک دفعہ بہار میں

## اپنی رحمت کی شان

دکھائی تھی اس لئے جب پھر موسم بہار آتا ہے تو اللہ تعالےٰ کی رحمت کہتی ہے کہ اب کے میرے بندے کیا کہیں گے اس لئے ہم پھر اپنی شان دکھاتے ہیں اور اگر بندے اس سے فائدہ اٹھائیں تو اگلی بہار میں پھر وہی انعام نازل ہوتا ہے۔ غرض کلام الٰہی کو اگر درخت تصور کر لیا جائے تو جو صفتِ الٰہی عادت کے مشابہ ہے وہ ہر رمضان میں اسے جھنجھوڑتی ہے اور اس سے مومنوں کو تازہ بتازہ پھل حاصل ہوتے ہیں۔

پھر روزوں سے اس رنگ میں بھی

## روحانیت ترقی کرتی ہے

کہ جب انسان خدا تعالےٰ کے لئے کھانا پینا ترک کرتا ہے تو اس کے معنے یہ ہوتے ہیں کہ وہ خدا تعالیٰ کے لئے اس کی راہ میں مرنے کو تیار ہے۔ اور جب وہ اپنی بیوی سے مخصوص تعلقات منقطع کرتا ہے تو اس بات پر آمادگی کا اظہار کرتا ہے کہ وہ خدا تعالےٰ کے لئے اپنی نسل کو بھی برباد کر دینے کے لئے تیار ہے۔ اور جب وہ روزوں میں ان دونوں اقسام کے نمونے پیش کر دیتا ہے تو وہ خدا تعالےٰ کی لقاء کا مستحق ہو جاتا ہے اور خدا تعالےٰ سے تعلق ہونے اور روحانیت کے مضبوط ہو جانے سے وہ شخص ہمیشہ کے لئے گمراہی سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ پھر رمضان کے ذریعہ استقلال کی عادت بھی ڈالی جاتی ہے کیونکہ یہ نیکی متواتر ایک عرصہ تک چلتی ہے۔ انسان دن میں کئی کئی مرتبہ کھانے کا عادی ہوتا ہے غرباء اور امراء شہری اور دیہاتی اپنی اپنی حیثیت کے مطابق عام ایام میں کئی دفعہ کھاتے ہیں مگر رمضان میں تمام کھانے سمٹ سمٹا کر صرف دو بن جاتے ہیں۔ اسیطرح جہاں دوسرے ایام میں وہ ساری رات سوئے رہتے ہیں وہاں رمضان کے ایام میں انہیں تہجد اور سحری کے لئے اٹھنا پڑتا ہے اور دن کو بھی

## قرآنِ کریم کی تلاوت

میں اپنا کافی وقت صرف کرنا پڑتا ہے۔ غرضیکہ رمضان کے ایام میں اپنی عادت کی بہت کچھ قربانی کرنی پڑتی ہے اور یہ قربانی ایک دن نہیں دو دن نہیں بلکہ متواتر ایک مہینہ تک بغیر ناغہ کے کرنی پڑتی ہے۔ پس روزوں سے استقلال کا عظیم الشان سبق ملتا ہے۔ اور درحقیقت بغیر مستقل قربانیوں کے کوئی شخص خدا تعالےٰ کو نہیں پا سکتا۔ کیونکہ حقیقی محبت جوش دلانے سے تعلق نہیں رکھتی اور نہ وہ عارضی ہوتی ہے بلکہ حقیقی محبت استقلال سے تعلق رکھتی ہے۔

## یہی وجہ ہے

کہ جب ایک دفعہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معلوم ہؤا کہ آپ کی ایک بیوی نے چھت سے ایک رسّہ اس لئے لٹکا رکھا ہے کہ جب نماز پڑھتے پڑھتے انہیں اونگھ آنے لگے تو اس کا سہارا لے لیں۔ تو آپؐ نے فرمایا یہ کوئی عبادت نہیں۔ عبادت وہی ہے جسے انسان بشاشت سے ادا کر سکے اور جس کے نتیجہ میں ایسا ملال پیدا نہ ہو جو اس کے دوام اور استقلال کو قطع کرنے کا موجب بن جائے۔

اسی طرح

## روزوں کا ایک اور فائدہ

یہ ہے کہ اس کے ذریعہ مومنوں کو ایک مہینہ تک اپنے جائز حقوق کو بھی ترک کرنے کی مشق کرائی جاتی ہے۔ انسان گیارہ مہینے حرام چھوڑنے کی مشق کرتا ہے مگر بارھویں مہینہ میں وہ حرام نہیں بلکہ حلال چھوڑنے کی مشق کرتا ہے۔ یعنی روزوں کے علاوہ دوسرے ایام میں ہم یہ نمونہ دکھاتے ہیں کہ خدا تعالےٰ کے لئے ہم کس طرح حرام چھوڑ سکتے ہیں۔ مگر روزوں کے ایام میں ہم یہ نمونہ دکھاتے ہیں کہ خدا تعالےٰ کے لئے کس طرح حلال چھوڑ سکتے ہیں اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ

## حلال چھوڑنے کی عادت

پیدا کئے بغیر دنیا میں حقیقی کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی۔ دنیا میں اکثر فساد اس لئے نہیں ہوتے کہ لوگ حرام چھوڑنے کے لئے تیار نہیں ہوتے بلکہ اکثر فساد اس لئے ہوتے ہیں کہ لوگ حلال کو بھی ترک کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتے۔ وہ لوگ بہت ہی کم ہیں جو ناجائز طور پر کسی کا حق دبائیں مگر وہ لوگ دنیا میں بہت زیادہ ہیں جو لڑائی اور جھگڑے کو پسند کر لیں گے مگر اپنا حق چھوڑنے کے لئے کبھی تیار نہیں ہوں گے سینکڑوں پاگل اور نادان دنیا میں ایسے ہیں جو اپنا حق حاصل کرنے کے لئے دنیا میں عظیم الشان فتنہ وفساد پیدا کر دیتے ہیں اور اس بات کی کوئی پرواہ نہیں کرتے کہ

## دنیا کا امن

برباد ہو رہا ہے۔ حالانکہ اگر وہ ذاتی قربانی

کریں تو دنیا سے جھگڑے اور فساد مٹ سکتے ہیں اور نہایت خوشگوار امن قائم ہو سکتا ہے۔ پس رمضان کا مہینہ ہمیں یہ تعلیم دیتا ہے کہ تم صرف حرام ہی نہ چھوڑو بلکہ خدا تعالےٰ کے لئے اگر ضرورت پڑ جائے تو حلال یعنی اپنا حق بھی چھوڑ دو تاکہ دنیا میں نیکی قائم ہو اور خدا تعالےٰ کا نام بلند ہو۔

یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ

### اسلامی عبادتیں

اپنے اندر کئی قسم کے سبق رکھتی ہیں بعض سبق ایسے ہوتے ہیں جو ہر عبادت سکھاتی ہے۔ اور بعض سبق ایسے ہیں جو ساری عبادتوں کی مجموعی حالت سے پیدا ہوتے ہیں۔ بعینہٖ اسی طرح خدا تعالےٰ کے پیدا کردہ عالم میں ہمیں یہ نقشہ نظر آتا ہے کہ اس کا ہر فرد اپنے اندر ایک حقیقت رکھتا ہے۔ پھر دو افراد مل کر اپنے اندر حقیقت رکھتے ہیں۔ پھر دو سے زیادہ افراد مل کر ایک حقیقت پیدا کرتے ہیں۔ پھر سارا عالم اپنے اندر ایک حقیقت رکھتا ہے ؛

(باقی)

# رمضان المبارک کی ایک برکت ـــــ فطرانہ

## اسلامی مساوات کی ایک مثال

(محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل)

اسلام میں رمضان المبارک ایک خاص مہینہ ہے۔ اپنی برکتوں کے لحاظ سے یہ مہینہ اسلامی سال کا موسم بہار ہے۔ اس مہینہ میں روح کے لئے تازگی کے عجیب سامان مہیا کئے جاتے ہیں۔ روزہ خود ایک بڑی نیکی ہے اس سے روحانی بالیدگی حاصل ہوتی ہے۔ اسلامی روزہ کے ساتھ جو ضروری احکام دیئے گئے ہیں وہ رمضان المبارک کی شان کو بہت بڑھا دیتے ہیں۔ روزہ دار بھوکا اور پیاسا رہ کر اچھی طرح محسوس کر لیتا ہے کہ میرے وہ غریب بھائی جن کو کھانے کے لئے میسر نہیں ہے وہ کس تکلیف سے اپنی زندگی بسر کرتے ہیں۔ حدیث نبوی میں رمضان کو

شَهْرُ الْمُوَاسَاةِ

بھی قرار دیا گیا ہے یعنی ہمدردی اور باہمی تعاون کا مہینہ۔ قرآن مجید نے اس طرف توجہ دلائی ہے کہ روزہ رکھنے کے ساتھ صدقہ و خیرات بھی کرنا ضروری ہے۔ احادیث میں آتا ہے کہ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سال کے ہر دن میں ہی سخی تھے مگر رمضان کے آنے پر آپ کی جود و سخا میں خاص رنگ پیدا ہو جاتا تھا آپ کی اس حالت کو راوی نے ان ہواؤں سے مشابہت دی ہے جو بادلوں کو لا کر کھیتوں اور ویرانوں میں برساتی اور جل تھل کر دیتی ہیں۔

حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے مسلمانوں کو تلقین فرمائی ہے کہ رمضان میں خاص طور پر اپنے غریب بھائیوں کا خیال رکھا جائے۔ بطور قانون رمضان میں اللہ تعالےٰ نے اُن لوگوں پر ایک مسکین کا روزانہ کھانا مقرر فرما دیا ہے جو کسی عارضہ یا مجبوری کی وجہ سے روزے نہ رکھ سکتے ہوں۔ علاوہ ازیں رمضان المبارک کے خاتمہ سے پہلے پہلے امتِ مسلمہ کے ہر فرد پر وہ چھوٹا ہو یا بڑا، مرد ہو یا عورت، غلام ہو یا آزاد۔ صدقۃ الفطر مقرر کیا گیا ہے۔ گویا تمام عالمِ اسلامی کو اُقل ترین مقدار میں صدقہ دینے کی تحریک فرض کر دی گئی ہے۔

ترمذی شریف میں روایت ہے کہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے مکہ کی تمام گلیوں میں منادی کروائی کہ ہر مسلمان پر صدقۃ الفطر واجب ہے۔

بخاری شریف میں حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے کھجور یا جَو کا ایک صاع ہر مسلمان پر زکوٰۃ فطر کے طور پر واجب فرمایا نیز حکم دیا کہ یہ زکوٰۃ یا صدقہ عید کے لئے جانے سے پہلے پہلے ادا کرنا ضروری ہے۔

حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے:

فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكٰوةَ الْفِطْرِ طُهْرًا لِّلصِّيَامِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ وَطُعْمَةً لِّلْمَسَاكِيْنِ۔ (ابو داؤد)

کہ آپ نے صدقہ فطر اس غرض سے مقرر فرمایا کہ روزوں میں اگر کسی قسم کی کمی یا کمزوری رہ گئی ہو تو اسے دُور کیا جائے نیز اس طریق سے مساکین کے لئے کھانا مہیا کیا جائے۔

ایک اور روایت میں حضورؐ نے فرمایا یہ صدقہ ہر چھوٹے بڑے امیر اور غریب سب پر فرض ہے۔ نیز فرمایا:۔

"اَمَّا غَنِيُّكُمْ فَيُزَكِّيْهِ اللّٰهُ وَاَمَّا فَقِيْرُكُمْ فَيَرُدُّ عَلَيْهِ اَكْثَرَ مِمَّا اَعْطَاهُ"

کہ مال دار کے لئے تو یہ صدقہ تزکیہ نفس کا ہی ذریعہ ہے اور غریب کو اس کے دیئے ہوئے سے بڑھ کر واپس بھی لوٹایا جائے گا۔

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ صدقۃ الفطر کا دینا امیر و غریب سب کے لئے ضروری ہے۔ اس طرح اس مالی قربانی کے لحاظ سے ایک سطح پر آ کر تمام مسلمان مساوی اور یکساں نظر آتے ہیں۔

رمضان کی برکات میں سے ایک عجیب برکت یہ ہے کہ وہ تمام مسلمانوں کو ایک سطح پر لا کر کھڑا کر دیتا ہے۔ امیر و غریب، حاکم و محکوم اور چھوٹے بڑے سب بھوک اور پیاس کی تکلیف برداشت کرتے ہیں اور پھر رمضان کے خاتمہ پر ایک مقدار میں صدقۃ الفطر پیش کرتے ہیں۔

اسلام نے ضروری قرار دیا ہے کہ یہ صدقہ یعنی فطرانہ عید سے پہلے پہلے بلکہ رمضان کے آخری عشرہ میں ہی ضرور ادا کر دیا جائے ؛ تا مستحق لوگوں تک بروقت پہنچ سکے اور عید کا دن تمام عالم اسلامی کے لئے خوشی اور مسرت کا دن ہو۔ پس ہمیں چاہیئے کہ رمضان کی جملہ روحانی اور مادی برکات سے بہرہ ور ہوں۔ اللہ تعالےٰ ہمیں توفیق بخشے۔ آمین ؛

# بزرگوں اور احباب کا شکریہ

(محترم شیخ محمد اسمٰعیل صاحب پانی پتی۔ لاہور)

مَیں دس اکتوبر کو درد گردہ اور بندش پیشاب سے سخت بیمار ہو گیا۔ مکرمی شیخ بشیر احمد صاحب سابق جج ہائی کورٹ اور محترمی ملک غلام فرید صاحب ایم۔ اے کو خبر ہوئی تو وہ جناب ڈاکٹر محمد یعقوب صاحب کو ہمراہ لے کر تشریف لائے اور مجھے ملّت ہسپتال میں لے گئے۔ جہاں تین سیر کے قریب میرا پیشاب نکالا گیا۔ پھر باہمی مشورہ سے مجھے میو ہسپتال میں منتقل کر دیا گیا وہاں میرے پانچ ایکس رے ہوئے جن سے معلوم ہوا کہ گردے میں بڑی پتھری ہے مثانہ کے غدود پھول گئے ہیں اور پیشاب میں پیپ ہے۔ اس حالت میں بغیر اپریشن کے چارہ نہ تھا مگر میں اس قدر کمزور تھا کہ اپریشن کو برداشت نہیں کر سکتا تھا۔ چنانچہ پانچ بوتلیں خون کی دی گئیں۔ اس کے بعد ڈاکٹر مسعود احمد صاحب نے نہایت احتیاط کے ساتھ میرا اپریشن کیا اور میں الحمدللہ دوبارہ دنیا میں سانس لینے کے قابل ہوا اور ۲۲۔ نومبر کو گھر واپس آ گیا شفاخانہ میں ڈاکٹر مسعود احمد صاحب اور ان کے تمام اسسٹنٹوں کا میرے ساتھ نہایت ہمدردانہ برتاؤ رہا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے بذریعہ تار بھی میری خیریت دریافت فرمائی اور بذریعہ خط بھی۔ حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ۔ حضرت ام متین صاحبہ۔ سیدہ طیبہ صدیقہ صاحبہ اور جماعت کے بہت سے بزرگوں نے پاکستان و ہندوستان کے مختلف شہروں سے مجھے خطوط لکھے۔ بہت سے احباب شفاخانہ میں برابر مجھے پوچھنے آتے رہے۔ محترمی چوہدری اسد اللہ خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے بار بار بذریعہ فون میری طبیعت پوچھی۔ جناب ڈاکٹر طاہر زیدی اور ان کی اہلیہ محترمہ لیڈی ڈاکٹر امۃ اللطیف صاحبہ نے شروع سے آخر تک میرے ساتھ بڑی عملی ہمدردی کا اظہار کیا مَیں الفضل کے ذریعہ ان سب بزرگوں اور احباب کا تہِ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالےٰ سب کو جزائے خیر دے۔ جن پانچ احمدی نوجوانوں نے بکمال ایثار و خلوص میرے لئے اپنا خون دیا ان کے شکریہ کے لئے میرے پاس الفاظ نہیں۔

(خاکسار محمد اسمٰعیل پانی پتی۔ رام گلی ۳۔ لاہور)

## درخواستِ دعا

میری بیٹی ان دنوں بیمار ہے اور گنگا رام ہسپتال لاہور میں زیرِ علاج ہے۔ تمام بزرگوں اور دوستوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ میری بیٹی کو کامل شفا عطا فرمائے اور میری پریشانی کو دُور کرے۔ آمین ؛

(سردار مصباح الدین احمد۔ چنیوٹ)

# فہرست معتکفین مسجد مبارک ربوہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے ماتحت امسال مسجد مبارک ربوہ میں تیس مرد اور بیس خواتین کو اعتکاف میں بیٹھنے کی اجازت دی گئی ہے۔ جن درخواست کنندگان کو اجازت نہیں مل سکی وہ اپنی مقامی مساجد میں معتکف ہو کر اپنی نیت کے موافق انشاء اللہ وہی ثواب حاصل کریں گے۔ جو مسجد مبارک کے معتکفین اور معتکفات کو خدا کے فضل سے حاصل ہوگا۔

معتکفات کی فہرست صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے شائع کی جائیگی

۲۰ رمضان المبارک کی صبح کو معتکفین و معتکفات نماز فجر کے بعد مسجد مبارک ربوہ میں اعتکاف میں بیٹھ جائیں۔

۱۔ مولانا ابو العطاء صاحب
۲۔ مختار محمود احمد صاحب دارالصدر ربوہ
۳۔ سید محمد عبد اللہ صاحب دارالرحمت وسطی
۴۔ مولوی نور الحق صاحب انور دارالعلوم
۵۔ مولوی عبد الرحمٰن صاحب بنگالی وکالت تبشیر
۶۔ ملک عبد الرحمٰن صاحب امیر جماعت احمدیہ دوالمیال جہلم
۷۔ ملک حبیب الرحمان صاحب دارالبرکات
۸۔ مولوی عبد الرحمان صاحب داتہ ضلع ہزارہ
۹۔ محمد رشید صاحب سٹیشن ماسٹر حال نزیل دارالرحمت وسطی
۱۰۔ چوہدری صلاح الدین صاحب مشیر قانونی صدر انجمن احمدیہ ربوہ
۱۱۔ مرزا محمد ادریس صاحب مبلغ وکالت تبشیر
۱۲۔ حاجی اللہ داد صاحب ڈیرہ اسمٰعیل خان حال دارالضیافت ربوہ
۱۳۔ عبد الغنی صاحب تاروڈ دارالصدر ربوہ
۱۴۔ محمد حسین صاحب ٹھیکیدار دارالیمن ربوہ
۱۵۔ عبد الحق صاحب احمدی نرائن گڑھ تحصیل جڑانوالہ
۱۶۔ وکیل محمد صاحب کوٹلی آزاد کشمیر
۱۷۔ اللہ دتا صاحب سہرانی ضلع ڈیرہ غازیخان
۱۸۔ مولوی امام الدین صاحب کھابڑا آزاد کشمیر
۱۹۔ تسنیم ظفر صاحب رحمانپورہ لاہور
۲۰۔ چوہدری سردار محمد صاحب سرائے ضلع شیخوپورہ
۲۱۔ شیخ فضل کریم صاحب گوجرانوالہ
۲۲۔ عبد الرحمان قادیانی سرشمیر روڈ۔ ضلع لائلپور
۲۳۔ اکبر علی صاحب صحابی کنری ضلع تھرپارکر
۲۴۔ ماسٹر محمد حسین صاحب رائے گڑھ لاہور
۲۵۔ عبد العزیز صاحب کاٹھگڑھی چک ۲ D.B سرگودھا
۲۶۔ صلاح الدین صاحب (صوبیدار) ۱۱ C.M.H کیمبل پور
۲۷۔ جلال الدین صاحب کھرڑیانوالہ ضلع لائلپور
۲۸۔ عبد العزیز خانصاحب بیرون جھنگ بازار لائلپور
۲۹۔ رفیق احمد صاحب بجہ اسلام آباد گوجرانوالہ
۳۰۔ شاہ زاد احمد صاحب فیلڈ اسسٹنٹ درپدا موڑ ضلع گجرات

ناظر اصلاح ارشاد ربوہ

## درخواست دعا

میرے خاوند مرزا عبد الغنی صاحب۔ کافی عرصہ سے پی ایچ سپتال میں داخل رہنے کے بعد گھر آ چکے ہیں۔ اب ان کی حالت بہت تشویشناک ہے۔ چلنے پھرنے سے معذور ہیں احباب دعا فرمادیں اللہ تعالیٰ ان کو کامل صحت دے کر میری پریشانیوں کو دور فرمائے

(سارہ بیگم مکان ۱۹ بلاک ۱ کریم پارک راوی روڈ لاہور)

# حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(خواجہ عبد المومن صاحب ربوہ)

133

خاکسار کو سندھ میں حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری رضی اللہ عنہ کو قریب سے دیکھنے کا موقعہ ملا۔ آپ اس وقت لاڑکانہ میں مکرم ڈاکٹر غلام مرتضیٰ صاحب سول سرجن کے ہاں مقیم تھے۔ آپ بہت دعا گو خلیق اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلیفہ وقت سے گہری عقیدت رکھنے والے بزرگ تھے۔ اکثر حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ کے ایمان افروز واقعات سنا کر ملنے والوں کے ایمان کو تازہ کرتے تھے زندہ اور حی و قیوم خدا پر زندہ ایمان رکھتے تھے یہی وجہ ہے کہ آپ ہر آن پورے یقین اور سوز و گداز کے ساتھ آستانۂ الوہیت پر جھکے رہتے ایک بار میرے ایک عزیز نے آپ کو بار بار دعا کے لئے کہا اور عرض کی میں قرض کی وجہ سے بہت پریشان ہوں۔ آپ نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے اور دعا کے بعد فرمایا کہ مجھے میرے خدا نے بتایا ہے کہ وہ آپ کو پریشانیوں سے نجات عطا فرمائے گا ایک بار باندھی ضلع نوابشاہ میں انصار اللہ کا سالانہ اجلاس ہوا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ خلافت ثالثہ سے قبل اس جلسہ میں شرکت کی غرض سے تشریف لائے ہوئے تھے۔ میں نے دیکھا کہ حضرت مولوی صاحب موصوف نماز تہجد پڑھنے کے بعد نماز فجر باجماعت ادا فرماتے اس کے بعد درس وغیرہ سننے کے بعد اپنے مصلیٰ پر ہی تشریف رکھتے اور ذکر الٰہی میں مشغول رہتے اور نماز اشراق ادا کرنے کے بعد وہاں سے اٹھتے۔ مجھے یاد ہے ایک دن نماز تہجد حضرت مولوی صاحب نے پڑھائی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے بھی آپ کی اقتدا میں نماز تہجد ادا فرمائی۔ ہمارے بزرگ آہستہ آہستہ ہم سے یکے بعد دیگرے جدا ہوتے جا رہے ہیں کاش ہم نوجوان جو خدام الاحمدیہ کہلاتے ہیں اپنے بزرگوں کے خلا کو پُر کرنے والے ثابت ہوں اور اپنے اسلاف کی نیکیوں کو قائم رکھیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ حضرت مولوی صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اپنے فضلوں کی بارش نازل فرمائے اور حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدموں میں انہیں جگہ عطا فرمائے۔ اور حضرت مولوی صاحب کے عزیز و اقرباء کا حافظ و ناصر ہو اور انہیں صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین اللھم آمین

# قربانی کو چار چاند لگانے کا طریق

## مسابقت الی الخیرات کے جذبہ سے کام کیا جائے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے تحریک جدید کی قربانیوں کے سلسلہ میں ایک اہم سبق جو جماعت کو سکھایا وہ مسابقت الی الخیرات کا ہے۔ اپنے محبوب آقا کی آواز پر لبیک تو ہر ایک مخلص احمدی نے کرنا ہی ہوتا ہے لیکن مسابقت کے جذبہ سے پیش کی ہوئی قربانی ایک نرالا رنگ رکھتی ہے۔ ثواب کے اعتبار سے بھی ایسی قربانی کو ایک اعلیٰ مقام حاصل ہو جاتا ہے جیسا کہ حضرت المصلح الموعود نے فرمایا:۔

نیکی میں جتنی جلدی کی جائے اتنا ہی ثواب زیادہ ہوتا ہے"

تحریک جدید کے مالی جہاد کے لئے وعدہ پیش کرنا ایک عظیم الشان نیکی ہے۔ پس اس معاملہ میں بھی مسابقت کی روح کا مظاہرہ ازبس ضروری ہے اسی لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے اپنے ایک خطبہ میں ارشاد فرمایا:۔

"جو دوست وعدے لکھوانے میں سستی سے کام لیتے ہیں وہ اپنا ہی نقصان کر رہے ہیں"

ان ارشادات کی روشنی میں جماعت کے ہر طبقہ سے درخواست ہے کہ وہ جلد از جلد اپنے وعدے مرکز میں پہنچانے کا اہتمام فرمائیں مسابقت کا جذبہ آپ کی قربانی کو چار چاند لگانے کا باعث ہوگا۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

# تعمیر مساجد ممالک بیرون میں حصہ لینے والی بہنوں کیلئے خوشخبری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں ۳۰ نبوت ۱۳۴۸ ہش تک تعمیر مساجد ممالک بیرون میں حصہ لینے والی بہنوں کی فہرست معہ ان کی مالی قربانیوں کے پیش کی گئی۔ اس فہرست کو ملاحظہ فرما کر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اظہار خوشنودی فرماتے ہوئے فرمایا:۔

"جَزَاهُنَّ اللّٰهُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ"

اللہ تعالیٰ ہماری سب بہنوں کی قربانیوں کو شرف قبولیت بخشے۔ اور انہیں مزید قربانیوں کی توفیق دیکر ہمیشہ ان کو اور ان کے خاندانوں کو اپنے خاص فضلوں سے نوازتا رہے۔

دیگر بہنیں بھی تعمیر مساجد ممالک بیرون کے چندہ میں حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اپنے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعائیں حاصل کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

---

## قائدین خدام الاحمدیہ ماہ نبوت (نومبر) کا چندہ جلد بھجوائیں

ماہ نومبر ختم ہو چکا ہے۔ قائدین خدام الاحمدیہ سے التماس ہے کہ اس ماہ چندہ اگر نہیں بھجوایا تو فوری طور پر مرکز کو ارسال کریں۔ رقوم بذریعہ منی آرڈر بنام مہتمم مال خدام الاحمدیہ آنی چاہئیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

---

## ایک احمدی بچی کی نمایاں کامیابی

مکرم حکیم عبدالواحد صاحب واقف زندگی۔ ہیڈ کلرک دفتر اصلاح و ارشاد مقامی کی لڑکی امۃ السلام نے امسال پنجاب یونیورسٹی سے ایم اے اسلامک سٹڈیز کے امتحان میں ۸۰۰ میں سے ۹۸ نمبر لے کر فسٹ ڈویژن حاصل کی ہے۔

احباب اس احمدی بچی کے لئے دعاء فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے مزید کامیابیاں عطا فرمائے۔ آمین۔ اور اسے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے بابرکت کرے

(شیخ برکت علی روزنامہ الفضل)

---

## ولادت

مورخہ ۲۰ نبوت بروز بدھ اللہ تعالیٰ نے بڑے بھائی جان مکرم محمد سلیم صاحب کے ان دو سوا فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک۔ خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے صحت و سلامتی والی لمبی زندگی دے آمین۔

(خلیل احمد مبشر جامعہ احمدیہ ۔ ربوہ)

---

۴۔ عاجز کی دو بچیاں علی الترتیب میٹرک اور مڈل فائنل کا امسال امتحان دے رہی ہیں۔ ان کی شاندار کامیابی اور خادم دین اور صحت و عافیت کے لئے دعا فرمائیں

(درجہ بشیر الدین احمد سیکرٹری انجمن احمدیہ مڈھ رانجھہ ضلع سرگودھا)

۵۔ میری صحت عرصہ دراز سے خراب چلی آتی ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے محض اپنے فضل سے کامل صحت عطا فرمائے۔ (خواجہ ظہور الدین احمد کوٹھا ۵۹ پورنہ ربوہ)

---

# فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدہ جات کی سو فیصدی ادائیگی

مندرجہ ذیل احباب نے فضل عمر فاؤنڈیشن میں اپنے کئے ہوئے وعدوں کی اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے سو فیصدی ادائیگی کر دی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان مخلصین کو اپنے دینی اور دنیوی انعامات اور برکات سے نوازے۔ آمین

| | | |
|---|---|---|
| ۱۔ مکرم عبدالسلام صاحب جیولر گوسباز روڈ ربوہ | ۔۔ | ۲۰ |
| ۲۔ " عبدالمنان صاحب ناصر " | ۔۔ | ۱۰ |
| ۳۔ " لطف الرحمان صاحب جاوید " | ۔۔ | ۵ |
| ۴۔ " درجہ نوشیروان صاحب کوئٹہ | ۔۔ | ۳۰۰ |
| ۵۔ " محترمہ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر عبدالحمید صاحب گلبرگ کالونی لاہور | ۔۔ | ۳۰۰ |
| ۶۔ " چوہدری علی محمد صاحب کینال پارک لاہور | ۔۔ | ۵۲ |
| ۷۔ " غلام رسول صاحب بٹ مرحوم " " | ۔۔ | ۱۰ |
| ۸۔ " ڈاکٹر غلام محمد حق صاحب معلم وقف جدید گرمولا درکالاں | ۔۔ | ۵۰ |
| ۹۔ اہل و عیال " " | ۔۔ | ۲۰ |
| ۱۰۔ مکرم صوبیدار صلاح الدین صاحب لاہور چھاؤنی حال کیمبلپور | ۔۔ | ۱۰۰ |
| ۱۱۔ " چوہدری محمد علی صاحب باندھی۔ ضلع نوابشاہ | ۔۔ | ۱۰۰۰ |
| ۱۲۔ " شیخ محمد عبداللہ صاحب عبداللہ کلاتھ ہاؤس لائلپور | ۔۔ | ۳۰۰۰ |
| ۱۳۔ " شیخ بشیر احمد صاحب مراد کلاتھ ہاؤس " | ۔۔ | ۳۶۰۰ |
| ۱۴۔ " مولانا مولوی ظہور حسین صاحب فاضل دارالبرکات ربوہ | ۔۔ | ۱۰۳ |
| ۱۵۔ " ماسٹر عبدالرحمان صاحب اتالیق دارالصدر غربی الف ربوہ | ۔۔ | ۱۰۲ |

سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن

---

# قائدین مقامی اور زعماء خدام الاحمدیہ کی توجہ کے لئے

آپ کی مجلس کے لئے تشحیذ الاذہان اور خالد کی خریداری ضروری ہے۔ اس امر کا جائزہ لیجئے کہ ہر طفل تشحیذ کا خریدار ہے یا نہیں اور ہر خادم خالد خریدتا ہے یا نہیں۔

ہر طفل اور ہر خادم کو مجلس کے رسالہ کا خریدار بنانا آپ کا فرض ہے

(مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

---

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۃ نفس کرتی ہے۔

---

## درخواست برائے دعا

"میرے والد چوہدری عطاء اللہ صاحب نزد ملاح جنرل ہسپتال لاہور داخل ہیں۔ چند دنوں میں ان کے دماغ کا اپریشن ہونے والا ہے۔ احباب جماعت سے اپریشن کی کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(اختر حسین مالا کے تتلے تحصیل نارووال۔ ضلع سیالکوٹ)

۲۔ میں اور میری بیٹی عزیزہ زجاجہ ہسپتال میں داخل ہیں بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ ہمارے لئے دل سے دعا فرمائیں۔ (بیگم میجر منظور احمد لاہور)

۳۔ خاکسار کی چھوٹی بہن مکان کی دو منزلہ چھت سے پکی زمین پر کچھ دن ہوئے گر پڑی تھی اسکے دماغ کو شدید چوٹیں آئی ہیں اور ہسپتال میں داخل ہے۔ اب کچھ افاقہ ہے۔ تمام تمام احمدی بھائیوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت یاب کرے اور عمر دراز کرے۔ (قریشی افتخار احمد شاد بی۔ اے۔ الیف سرگودھا)

# ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

134

## لاہور کے ہوائی اڈے پر صدر کا بیان

لاہور ۵ دسمبر۔ صدر ایوب نے کہا ہے کہ کسی مثبت بنیاد کے بغیر موجودہ سیاسی صورتحال پر اپوزیشن پارٹیوں سے ان کی بات چیت کا کوئی امکان نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن پارٹیاں اگر کوئی تعمیری تجویز پیش کرنا چاہیں تو میں ہمیشہ اس پر گفت و شنید کے لئے تیار ہوں لیکن کسی ایسے منصوبے میں میرا شریک نہیں ہو سکتا جس کا مقصد ملک میں انتشار پھیلانا ہو۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اگر ایسا کیا تو آنے والی نسلیں مجھے کبھی معاف نہیں کریں گی۔ وہ صوبائی دارالحکومت کے ایک روزہ دورے پر یہاں پہنچنے کے بعد ہوائی اڈہ پر اخباری نمائندوں کے سوالات کا جواب دے رہے تھے۔

صدر سے پوچھا گیا کہ ان کے خیال میں کیا اب اپوزیشن کی طرح مسلم لیگی کارکنوں کو بھی میدان عمل میں آنا چاہیئے۔ صدر نے اس سوال کا جواب اثبات میں دیا اور کہا کہ یقیناً ایسا ہونا چاہیئے ایک اخبار نویس نے ان سے پوچھا کہ پاکستان مسلم لیگ نے رابطہ عوام کی مہم شروع کی تو کیا دفعہ ۱۴۴ اسکی راہ میں حائل رہنے دی جائے گی۔ صدر نے جواب دیا کہ اگر امن پسند شہریوں کی زندگیوں میں خلل اندازی کا خطرہ نہ ہو تو دفعہ ۱۴۴ اٹھائی جا سکتی ہے انہوں نے کہا کہ دفعہ ۱۴۴ کے نفاذ کا مقصد اس کے سوا کچھ نہیں ہوتا کہ امن عامہ برقرار رکھا جائے۔

## صدر اگلے ماہ دولت مشترکہ کی کانفرنس میں شرکت کریں گے

لاہور ۵ دسمبر۔ صدر ایوب خان نے کہا ہے کہ وہ آئندہ ماہ دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کے اجلاس میں شرکت کریں گے۔ انہوں نے کلیبان ہوائی اڈے پر اخباری نمائندوں کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ وہ کانفرنس میں انشاء اللہ تعالیٰ ضرور شرکت کریں گے۔ خیال رہے کہ وزرائے اعظم کی کانفرنس وسط جنوری میں لندن میں منعقد ہوگی۔

## عرب علاقوں کی واپسی کی شرط پر جنگ ختم کرنے پر آمادگی

قاہرہ ۵ دسمبر۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ صدر ناصر اسرائیل کے خلاف جنگ کی صورت ختم کرنے اور اسے مستقل طور پر تسلیم کرنے پر رضامند ہو گئے ہیں وہ عنقریب نہر سویز سے بحری جہازوں کی آزادانہ آمد و رفت کی اجازت دے دیں گے ان ذرائع نے کہا ہے کہ صدر ناصر اس طرح مشرق وسطیٰ کے تنازعہ کو پرامن اور باعزت طریق سے حل کرنا چاہتے ہیں ان ذرائع کے مطابق اس کے جواب میں صدر ناصر یہ توقع کرتے ہیں کہ اسرائیل نے جون ۱۹۶۷ء کی جنگ کے دوران جن عرب علاقوں پر قبضہ کیا ہے وہاں سے اسرائیل اپنی فوجیں مکمل طور پر نکال لے گا اس کے علاوہ صدر ناصر یہ بھی چاہیں گے کہ اسرائیل امن کے معاہدے اور براہ راست بات چیت کے مطالبات ختم کر دے ان ذرائع کے مطابق صدر ناصر نے اس سلسلہ میں منصوبہ تیار کر لیا ہے اور گزشتہ روز عرب سوشلسٹ یونین کے اجلاس میں انہوں نے اس کا ذکر بھی کیا۔

## اردن کی کابینہ میں اہم تبدیلیوں کی توقع

بیروت ۵ دسمبر۔ اسرائیل کی طرف سے اردن کے خلاف چھاپہ مار جنگ کا مقابلہ کرنے کے لئے شاہ حسین بہت جلد مؤثر اقدامات کا اعلان کرنے والے ہیں باخبر سیاسی ذرائع کے مطابق حکومت پر عوام کی طرف سے مسلسل دباؤ ڈالا جا رہا ہے کہ اسرائیل کے خلاف جلد کوئی سخت کارروائی کی جائے خیال ہے کہ شاہ حسین چند دنوں میں عوامی مطالبے کے پیش نظر یا تو موجودہ حکومت توڑ کر نئی حکومت بنائیں گے یا وزیر اعظم بہجت طلہونی کو اپنی کابینہ میں ردوبدل کرنے کا حکم دیں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم مسٹر بہجت طلہونی کوشش کر رہے ہیں کہ شاہ حسین فلسطینی چھاپہ ماروں کے اثر سے دور رہیں اور حکومت پارلیمنٹ اور فوج کی حاکمیت قائم رکھیں وہ شاہ حسین کے اس منصوبہ کی شدومد سے حمایت کر رہے ہیں کہ مشرق وسطیٰ کے تنازعہ کا کوئی پرامن حل نکل آئے اس کے برعکس سابق وزیر اعظم مسٹر وصفی التل اس کوشش میں ہیں کہ شاہ کو اسرائیل کے خلاف جنگ پر آمادہ کیا جائے۔


## شربت خانہ ساز

نزلہ، زکام، بلغمی کھانسی، دمہ اور امراض سینہ میں چھوٹے / بڑوں سب کے لئے یکساں مفید ہے
قیمت نمونہ کی شیشی سوا روپیہ
تیار کردہ
دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

## تسہیل ولادت

پیدائش کی گھڑیوں کی سعادت ۔۔۔ ۳
گرد مقی
بچوں کو پیدائش کے بعد دینے کے لئے ۔۔۔ ۲
حب مسان
سوکھے کی کامیاب دوا ۔۔۔ ۳
بچوں کی چونڈی
دستوں کو روکنے کی بہترین دوا ۔۔۔ ۲
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

## مبلغ سیکنڈے نیویا

بیدکال یوسف صاحب فرماتے ہیں "خاکسار نے گھٹنے کی دردیں پینیز کیور استعمال کر کے خدا کے فضل سے مکمل شفا پائی۔ کیور سیسٹم کی ادویات کو حسب موقع بہت مفید پایا" بواسیر، دمہ، نزلہ، زکام، درد شکم، انکسیر، ماسخورہ، انجیر معدہ، مروڑ، جوڑوں اور اعصاب کے درد کے لئے ہر مرض کی چار خوراک کی ادویات استعمال کریں مکمل کورس ۱۲ روپے
کیور میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمسٹ کمپنی گولبازار ربوہ

## ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق

منیجر روزنامہ الفضل ربوہ
سے خط و کتابت کیا کریں،


## امانت تحریک جدید کی اہمیت

### حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ امانت تحریک جدید کی اہمیت و افادیت کے متعلق بیان فرماتے ہیں:۔

"یہ چیز چندہ تحریک جدید سے کم اہمیت نہیں رکھتی اور پھر اس میں سہولت ہے کہ اس طرح تم پیسہ انداز کر سکو گے اور اگر کوئی شخص اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے کہ اس کے پاس جتنی جائداد ہے اتنی ہی قربانی کی روح اس کے اندر موجود ہے تو اس کا جائداد پیدا کرنا بھی دین کی خدمت ہے اور اس کا دنیا کمانے میں وقت لگانا نماز سے کم نہیں۔ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ چندہ نہیں اور نہ ہی چندہ میں درج کیا جا سکتا ہے یہ سلسلہ کی اہمیت اور شوکت اور مالی حالت کی مضبوطی کے لئے جاری رہے گی۔

غرض یہ تحریک ایسی اہم ہے کہ میں تو جب بھی تحریک جدید کے مطالبات کے متعلق غور کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالنے والے ہیں۔

افسر امانت تحریک جدید ربوہ

## درخواست دعا

میں عرصہ ایک ماہ سے پانچ لاہوری پھوڑے دونوں پیروں پر نکل آنے سے بیمار ہوں اور کافی تکلیف میں ہوں اور چلنے پھرنے سے معذور ہوں۔ میرا استاد دمہ بھی بہت زور پکڑ چکا ہے بزرگان سلسلہ و احباب کرام صحت کے لئے دعا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (سید بشارت احمد)


زد جام عشق اعصاب اور پٹھوں کی طاقت کا بے نظیر علاج تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ قیمت مکمل کورس بیس ۲۰ روپے

# دعاؤں کی بنیاد محبت پر ہے، انسان کو محبت کے تحت خدا سے مانگنا چاہیئے

## اصل مدعا یہ ہو کہ خدا مل جائے اس کے علاوہ جو کچھ ملتا ہے وہ اسی کا فضل ہوتا ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ دعا کے ایک نہایت اہم طریق کو واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

" خدا تعالےٰ رمضان کے ذکر میں فرماتا ہے واذا سالک عبادی عنی فانی قریب میرے بندے اگر میرے بارے میں سوال کریں تو انہیں کہو کہ میں تو بالکل قریب ہوں۔ اس میں یہ حکمت بیان کی گئی ہے کہ انسان کو اپنی زندگی کی بنیاد محبت پر رکھنی چاہیئے۔ اور دعاؤں کی بنیاد بھی محبت پر ہے دعا انسان اس لئے مانگے کہ مجھے یہ چیز مل جائے یا وہ چیز مل جائے بلکہ اس لئے مانگے کہ اگر خدا تعالےٰ سے نہ مانگوں تو اور کس سے مانگوں بیٹوں سے کاموں کے انجام میں بڑا فرق پڑ جاتا ہے بسا اوقات انسان ایک چیز اس لئے مانگتا ہے کہ تعلق پیدا ہو جائے ماں باپ سے بچہ بسا اوقات اسی غرض سے سوال کرتا ہے تو اس لئے کہ اس کا دل چاہتا ہے کہ ماں باپ سے مانگوں اور ان سے چمٹوں ورنہ اس چیز کی اسے ضرورت نہیں ہوتی۔ اس وقت اتنی خواہش اس بچہ کو اس چیز کی نہیں ہوتی جو مانگ رہا ہوتا ہے جتنی ماں کی گود میں بیٹھنے یا باپ سے پیار کرانے کی ہوتی ہے۔

تو خدا تعالےٰ فرماتا ہے جب میرے بندے میرے متعلق سوال کریں تو اس کی غرض خدا کو پانا ہو نہ کہ کوئی اور چیز حاصل کرنا۔ پس جو سوال کرے اور کچھ مانگے اس کی حرص پر بنیاد نہ ہو بلکہ محبت پر ہو۔ وہ سمجھے اگر فلاں چیز نہیں ملتی تو نہ ملے خدا سے باتیں تو ہو جائیں گی۔ میں اس قسم کی ایک مثال سناتا ہوں جس سے محبت کا ثبوت ملتا ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کا وقت جب قریب آیا اور آپ نے بعض رؤیا کی بنا پر معلوم کر لیا کہ میری وفات قریب ہے تو آپ نے ایک مجلس میں فرمایا میں چاہتا ہوں مجھ پر کسی کا حق نہ رہے اس لئے اگر کسی کو مجھ سے کوئی ایسی تکلیف پہنچی ہو جو ناجائز ہو تو آج مجھ سے اس کا بدلہ لے لے تا قیامت کے دن مجھ پر اس کا حق نہ رہے صحابہ نے مختلف کیفیات قلبی کے ماتحت اس بات کو مختلف رنگ میں سمجھا اور فائدہ اٹھایا کسی نے تو اس سے یہ سمجھا کہ اب آپ کی وفات کا وقت قریب ہے کسی نے سمجھا کہ کیا اعلےٰ بات فرمائی ہے کسی نے سمجھا کیا اعلےٰ سبق دیا ہے۔ دوسروں کے حقوق ادا کرنے کا۔ غرض ہر ایک نے اپنے اپنے رنگ میں فائدہ اٹھایا کہ اسی دوران میں ایک صحابی کھڑا ہوا اور کہنے لگا! یا رسول اللہ ایک دفعہ مجھے آپ سے تکلیف پہنچی تھی میں اس کا بدلہ لینا چاہتا ہوں یہ سن کر صحابہ کی آنکھوں میں خون اتر آیا انہوں نے خیال کیا ہوگا کہ اس نے کیسی بے ہودہ بات کہی ہے اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس قدر گستاخی کی ہے۔ کئی اس پر دانت پیستے ہوں گے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اچھا بتاؤ کیا بات ہے اس نے کہا یا رسول اللہ ایک دفعہ آپ جنگ کے موقعہ پر صف بندی فرما رہے تھے تو آپ کی کہنی میری پیٹھ پر لگی تھی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو تم بھی مار لو۔ اس نے کہا یا رسول اللہ اس وقت میرا بدن ننگا تھا۔ مگر آپ کے جسم پر کپڑا ہے آپ نے کپڑا اٹھا دیا اور کہا لو اب مار لو یہ دیکھ کر اس صحابی کی آنکھوں میں آنسو آ گئے اور اس نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم مطہر کو بوسہ دیتے ہوئے کہا میں نے سمجھا تھا حضور کی وفات قریب ہے پھر اس مبارک جسم کو دیکھنے کا موقع نہ ملے گا۔ اس لئے ایک دفعہ تو اسے چوم لوں۔

دیکھو اس صحابی کا بھی یہ مانگنا تھا اور اپنا حق مانگنا تھا مگر اس کی اصل غرض رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم مبارک کو دیکھنا اور بوسہ دینا تھی۔ بسا اوقات انسان ایک چیز مانگتا ہے مگر اس کی اصل غرض قرب اور محبت حاصل کرنا ہوتی ہے۔ میں نے دیکھا ہے باہر سے دوست آتے ہیں اور کہتے ہیں بہت ضروری کام ہے جس کے لئے ملنا چاہتے ہیں۔ جب ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ میں کام تھا کہ آپ کو ملنا چاہتے تھے۔ تو خدا تعالےٰ فرماتا ہے اذا سالک عبادی عنی فانی قریب۔ جس وقت میرے بندے میری بابت سوال کریں یہ سوال نہیں کہ یہ ملے اور وہ ملے بلکہ ان کا مقصد یہ ہو کہ خدا ملے باقی جو کچھ ملے وہ سب زائد ہے تو ان سے کہو میں ان کے قریب ہوں۔ فان بسا اوقات نتیجہ کے لئے آتی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ جتنی تڑپ ہو کہ خدا کہاں ہے اتنا ہی خدا نزدیک ہوتا ہے تو خدا تعالےٰ فرماتا ہے میرا حاصل کرنا مانگنے پر منحصر ہے مجھے پکارو تو میں آ جاؤں گا۔ میں تو خود اس کا منتظر ہوں کہ آواز دو تو میں آؤں "

(الفضل ۱۹ اپریل ۱۹۲۶ء)

---

# فدیہ رمضان اور خدمت درویشان

جو دوست شرعی عذر کی بنا پر روزے نہ رکھ سکیں ان پر فدیہ فرض ہے جو ان کے ایک ماہ کے مصروف کھانے کے اخراجات کے برابر مقرر ہے ایسے دوستوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ فدیہ کی رقوم نظارت خدمت درویشان میں بھجوا دیں تاکہ قادیان کے درویشوں کے ایسے عزیزوں کی ضروریات پوری کی جا سکیں جو پاکستان میں رہائش پذیر ہیں۔

قرآن مجید اور احادیث نبویہ کی روشنی میں ایسے دوست جو روزے رکھتے ہوں وہ بھی اگر فدیہ صدیہ کی صورت میں دیں۔ تو یہ ایک اعلےٰ درجہ کی نیکی شمار ہوتی ہے۔

(ناظر خدمت درویشان)

---

# جلسہ سالانہ کے موقع پر عارضی دکانات

جلسہ سالانہ کے موقع پر عارضی دکان لگانے کے خواہش مند احباب اپنی درخواستیں حسب ذیل کوائف اور پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق کے ساتھ منتظم بازار جلسہ سالانہ کے نام ۱۵ دسمبر تک بھجوا دیں۔

۱- نام مالک دکان
۲- دکان پر بیٹھنے والے کا نام
۳- دکان کس چیز کی ہوگی
۴- نرخ نامہ اشیاء

(منتظم بازار۔ جلسہ سالانہ۔ ربوہ)

---

# جلسہ سالانہ کے دنوں میں قیام گاہ مستورات میں لیڈی ڈاکٹر کی ضرورت

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحب صدر لجنہ مرکزیہ)

لجنہ اماء اللہ کے زیر انتظام چار ہزار کے قریب مستورات قیام گاہ میں ٹھہرتی ہیں اکثر عورتیں اور بچے بیمار ہوتے رہتے ہیں۔ پانچ روز کے لئے ایک دو لیڈی ڈاکٹروں کی ضرورت ہے۔ جو ان دنوں میں ان کی صحت کی نگرانی کریں۔

ایسی لیڈی ڈاکٹرز جو جلسہ سالانہ پر آ سکیں اپنے نام ان دنوں کے لئے پیش کریں۔ اور اپنے نام میرے نام بھجوا دیں۔

---

# پرائیویٹ طبی مشورہ

جو احباب پرائیویٹ طبی مشورہ لینا چاہتے ہوں۔ وہ جمعہ کے علاوہ تین سے چار بجے شام بیت الاحسان دارالصدر تشریف لا کر استفادہ کریں۔

ڈاکٹر مرزا مبشر احمد ایم بی بی ایس
بیت الاحسان دارالصدر ربوہ

---

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴